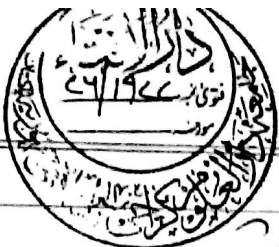


3578
129

ص 165



Date: _____

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 مفتی صاحب محمد والد صاحب میں کا نام سٹھزادہ تھا ان کا انتقال ہو جانے
 بعد الہی علم نے ان کے معاشقہ کے تقسیم کرنے کی بھی تمہیں ان کے ورثاء میں سے بعض
 کا انتقال ہو گیا جب ہم والد کی سہراٹ تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو
 کیسے کرے گا۔ مرحومین کے انتقال کی کتب تکمیل یہ ہے کہ:
 سب سے پہلے پھل پھار والد سٹھزادہ کا انتقال ہو ان کے ورثاء میں
 ایک بیوہ (بیبی) چار بیٹے، خان بھادر، وزیر، ساج، قسم و زخان
 اور دو بیٹیاں ہیں (جلیلہ، امہ ماجیبینہ) والہم رحمہم اللہ والدین
 دادا دی اور نانا نانی کا انتقال مرحوم کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا۔

والد سٹھزادہ کے انتقال کے بعد ان کی بیٹی جلیلہ کا بھی انتقال ہو گیا
 ان کے ورثاء میں والد (بیبی) مرحوم کا تنولہ (اعتبار خان) دو بیٹے بیٹیاں اور
 ہم ہیں بیٹیاں گمراہ، زور سائے، گلشن ہیں۔
 ان کے بعد سٹھزادہ کے بیٹے وزیر کا بھی انتقال ہو گیا اس کے ورثاء میں والد (بیبی)
 بیوی (حسن دارہ) ایک بیٹا مررت خان دو بیٹیاں نہایت نعیب ہیں۔
 اس کے بعد پھار ایک اور کئی خان بھادر کا بھی انتقال ہو گیا ان کے ورثاء میں
 والدہ (بیبی) ہیں بیٹے (سرمزین، ہاشم، سدر حسین، دو بیٹیاں بالواسر
 قاطمہ ہیں۔

اس کے بعد پھار والدہ بیٹی کا بھی انتقال ہو گیا ان کے ورثاء میں دو بیٹے سرتاج
 قسم و زخان ایک بیٹی ماجیبینہ ہیں۔ اس کے بعد گلشن کا انتقال ہو گیا اس کے
 ورثاء میں والد (اعتبار خان) تنولہ (امین بابا) ایک بیٹا حسن اسد دو بیٹیاں
 حسینہ اسد حسنی ہیں۔ اس کے بعد گلشن کے تنولہ امین بابا کا بھی انتقال ہو گیا
 اس کے ورثاء میں ایک بیٹا حسن اسد دو بیٹیاں (حسینہ اسد حسنی
 ہیں۔

تیراں دھندیا کی روشنی میں مذکورہ ورثاء کے درمیان شہری قاعدہ
 کے مطابق تقسیم فرمائیں۔

مستحق، فضل خان
 03478170370

وضاحت: مرحوم (سٹھزادہ) نے اپنے انتقال
 کے وقت ایک مکان، آمد ایک دوکان چھوڑی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

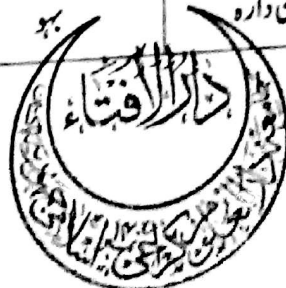
الجواب حامداً ومصلياً

مرحوم شہزادہ نے بوقت انتقال اپنی ملکیت میں ایک مکان، دوکان اور جو کچھ منقولہ و غیر منقولہ مال و جائیداد مثلاً پلاٹ، نقد رقم، سونا چاندی، مال تجارت، کپڑے، برتن اور مرحوم کا وہ قرض جو ان کا کسی پر ہو اور مرحوم نے اپنی زندگی میں وہ وصول یا معاف نہ کیا ہو، غرض جو بھی چھوٹا بڑا سامان چھوڑا ہے وہ سب ان کا ترکہ ہے، اس میں سب سے پہلے ان کے کفن و دفن کے متوسط اخراجات نکالے جائیں، تاہم اگر یہ اخراجات کسی نے احسان کے طور پر ادا کر دیئے ہوں، تو ان کے ترکہ سے یہ اخراجات نہیں نکالے جائیں گے۔ اس کے بعد اگر مرحوم کے ذمہ کسی کا کوئی واجب الاداء قرض ہو تو اسکے ترکہ سے وہ ادا کیا جائے، اس کے بعد دیکھیں کہ اگر مرحوم نے کسی غیر وارث کے حق میں کوئی جائز وصیت کی ہو تو اس کے بقیہ ترکہ کے ایک تہائی (1/3) مال کی حد تک اس وصیت پر عمل کریں، اس کے بعد جو ترکہ باقی بچے اس کے کل چھیالیس ہزار اسی (46080) برابر حصے کر کے درج ذیل نقشے کے مطابق تقسیم کریں۔

الاحد

نمبر شمار	ورثاء	مورث اعلیٰ (شہزادہ) سے رشتہ	عددی حصے	فیصدی حصے
1	فیروز خان	بیٹا	11712	25.417%
2	سرتاج	بیٹا	11712	25.417%
3	ماجینہ	بیٹی	5856	12.708%
4	اعتبار خان	داماد	1064	2.309%
5	ہمیش	نواسہ	672	1.458%
6	رحم	نواسہ	672	1.458%
7	گرانہ	نواسی	336	0.729%
8	زرسانگہ	نواسی	336	0.729%
9	حسن دارہ	بہو	1008	2.188%

(جاری ہے۔۔۔)



6.198%	2876	ہاتا	مروغ خاں	19
3.099%	1438	ہاتی	نور علی	11
3.099%	1438	ہاتی	نور علی	12
3.646%	1680	ہاتا	سرزمین	13
3.646%	1680	ہاتا	صدام	14
3.646%	1680	ہاتا	سردار حسین	15
1.823%	840	ہاتی	ہالو	16
1.823%	840	ہاتی	فاطمہ	17
0.304%	140	بٹی کالواری	احسن	18
0.152%	70	بٹی کی لواری	حسینہ	19
0.152%	70	بٹی کی لواری	حسینی	20
100%	46080	---	مجموعہ	---

قال الله تعالى:

{ يوصيكم الله في أولادكم للذكر مثل حظ الأنثيين فإن كنن نساءً فوق
 اثنتين فلهن ثلثا ما ترك وإن كانت واحدة فلها النصف ولأبوينه لكل واحد
 منهما الثلث مما ترك إن كان له ولد ولكم نصف ما ترك
 أزواجكم إن لم يكن لهن ولد فإن كان لهن ولد فلكم الثلث مما تركن من بعد
 وصية يوصين بها أو دين ولهن الثلث مما تركن إن لم يكن لهن ولد فإن كان
 لهن ولد فلهن الثلث مما تركن من بعد وصية يوصون بها أو دين }

[النساء] والله خير الوارثين

ڈاکٹر
 محمد اویس شفیق الرحمن

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴ شعبان / ۱۴۳۹ھ

۱ / مئی / 2018ء



(جاری ہے۔۔۔)

الجواب صحیح

محمد اویس شفیق الرحمن

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴ شعبان / ۱۴۳۹ھ

۱ / مئی / 2018ء



~۳~
مناخذ کا حسابی عمل

مضروب: ۱۰

مسئلہ: ۸/۸۰/۹۶۰/۳۸۳۰/۳۶۰۸۰ مرحوم شہزادہ

بیٹہ	بیٹی	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیوہ
بیلہ	ماجینہ	فیروز خان	سرتاج	خان بہادر	وزر	بیٹی
			۷			۱
			۷۰			۱۰
۷	۷	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۰
	۸۳	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸	۱۲۰
	۳۳۶	۶۷۲	۶۷۲	۶۷۲		۳۸۰
	۴۰۳۲	۸۰۶۴	۸۰۶۴			

مرحومہ بیلہ مافی الید: ۷ (تبارین)

مسئلہ: ۱۲

بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹا	بیٹا	شوہر	ماں
گلخچہ	زرسانگہ	گرانہ	رحم	ہمیش	اعتبار خان	بیٹی
		۷			۳	۲
۱	۱	۱	۲	۲	۳	۲
۷	۷	۷	۱۳	۱۳	۲۱	۱۳
۲۸	۲۸	۲۸	۵۶	۵۶	۸۳	۵۶
	۳۳۶	۳۳۶	۶۷۲	۶۷۲	۱۰۰۸	



(جاری ہے۔۔۔)

مسئلہ: ۲۴ تصحیح ۴/۹۶

مرحوم وزیر مافی الید: ۱۶۸/۷ (توافق) مضروب: ۴

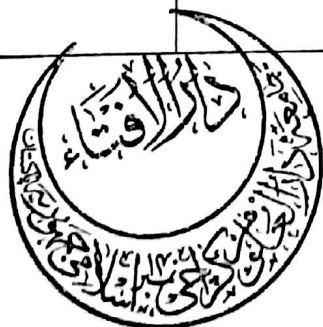
بیٹی	بیٹی	بیٹا	بیوہ	ماں
نعیمہ	نزیت	مروت خان	حسن دارہ	بیٹی
	۱۷		۳	۴
	۶۸		۱۲	۱۶
۱۷	۱۷	۳۴	۱۲	۱۶
۱۱۹	۱۱۹	۲۳۸	۸۴	۱۱۲
۱۳۲۸	۱۳۲۸	۲۸۵۶	۱۰۰۸	

مسئلہ: ۶ تصحیح ۱/۴۸ مرحوم خان بہادر مافی الید: ۶۷۲/۱۳ (تداخل) مضروب: ۸

بیٹی	بیٹی	بیٹا	بیٹا	بیٹا	ماں
فاطمہ	بانو	سردار حسین	صدام	سرزمین	بیٹی
		۵			۱
		۳۰			۸
۵	۵	۱۰	۱۰	۱۰	۸
۷۰	۷۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۱۲
۸۴۰	۸۴۰	۱۶۸۰	۱۶۸۰	۱۶۸۰	

مسئلہ: ۱/۵ مرحومہ بیٹی مافی الید: ۷۶۰/۱۵۲ (تداخل)

بیٹی	بیٹا	بیٹا
ماجینہ	فیروز خان	سرتاج
۱	۲	۲
۱۵۲	۳۰۴	۳۰۴
۱۸۴۴	۳۶۴۸	۳۶۴۸



(جاری ہے۔۔۔)

مافی الیڈ: ۲۸/۷ (توافق) مضروب: ۴

مرحومہ گلشنچہ

مسئلہ: ۱۲ تصحیح ۱۲/۲۸

بیٹی	بیٹی	بیٹا	شوہر	والد
حسنى	حسینہ	احسن	امین باجا	اعتبار خان
	۷		۳	۲
	۲۸		۱۲	۸
۷	۷	۱۳	۱۲	۸
۴۹	۴۹	۹۸	۸۴	۵۶

مرحومہ: امین باجا مافی الیڈ: ۲۱/۸۴ (تداخل)

مسئلہ: ۱/۴

بیٹی	بیٹی	بیٹا
حسنى	حسینہ	احسن
۱	۱	۲
۲۱	۲۱	۴۲

